افغانستان – تاجکستان - پاکستان

ٹرانسبونڈری پانی ورکشاپ

فاصلاتی تعلیم ماڈیول #22

پانی کے اوپر قومی طاقت (پانی کا تسلط)

- پانی پر تسلط چار نظاموں سے بنتا ہے جن کی مدد سے ایک ملک اپنے علاقے میں پانی کا کنٹرول او پیمائش کرتا ہے.

- جغرافیائی طاقت پانی کے ذرائع یا دریا کے نچلے حصوں پر موجود موقعاتی پوزیشن (locational position) ہے.

- مادی طاقت کی بنیاد آبادی، خواندگی، فوجی قوت، بنیادی ڈھانچے اور ایسے کسی بھی دوسرے مادیاتی خصوصیات پر ہوتا ہے جو ایک ملک کو اندرونی معیار زندگی کے طور پر حاصل ہوں۔

- گفت و شنید کی طاقت کا مطلب پانی کے اصولوں اور سفارتی مذاکرات کے بارے میں جاننے کو کہتے ہیں.

- تصوراتی طاقت کا مطلب پانی کے بارے میں نئے افکار پیدا کرنے اور پانی کے مسائل حل کرنے کے نئے طریقے سوچنے کی طاقت ہے.

- پانی پر تسلط کسی بھی ملک کی سوچ کی مضبوطی کا نیم مقداری جائزہ (semi-quantitative assessment) ہے جس کے ذریعے وہ اپنے آبی وسائل کا انتظام کر کے زیادہ سے زیادہ کارکردگی حاصل کرتے ہوئے ان کا مفید استعمال کر سکتا ہے.

- افغانستان پانچ بڑے دریائی نظام رکھتا ہے (کابل - ہلمند - ہری رود - ٹنجن - مرغاب - اور آمو دریا)، جن سب کی اپنی اپنی کئی شاخیں ہیں جو پڑوسی ممالک کے اندر بہہ نکلتیں ہیں.

- جزوی طور پر ناقص انتظام کی وجہ سے، ان بڑے دریاؤں میں سے کئی حال ہی میں ملحقہ سرحدی اضلاع تک پہنچنے سے پہلے خشک بھی ہو گئیں ہیں.

- خطے کے اقوام نے آبی وسائل کی ہر ممکن طریقے سے کنٹرول حاصل کرنے کے لئیے کچھ سٹریٹیجک اقدام اٹھائیں ہیں.

- افغانستان اور تاجکستان پانی کے ذخائر کے بالکل سر پر ہیں اور یہ ایک قابل رشک پوزیشن ہے بشرطیکہ پانی کے بارے میں ان کی علمی استعداد مناسب حد تک اور تیزی سے بڑھ جائے، اس سے پہلے کہ پانی کے منصفانہ استعمال کے خلاف حد سے زیادہ مخالف سامنے آنے لگے.

- تمام پڑوسیوں سے مذاکرات شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ پانی کے بارے میں علمی استعداد کی سطح بڑھائی جائے.